Rampur State Gazette

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر مطبوعہ دوشنبہ تاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۵ فروری ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری تقرر منور حسن خاں عہدہ ایڈیشنل سررشتہ دار	۲
۲	تجویز عہدہ یاقوتی بیگم وغیرہ	۲-۳

(اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:۔ واقع ۲۲ر فروری ۱۹۳۹ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ علاقہ خاص میں بسلسلہ ثانی فصل خریف ۱۳۴۷ف منظور حسن خاں اڈیشنل سربراہکار کے عارضی تقرر کی بہ تنخواہ ۳۵ روپیہ (پینتیس روپیہ) ماہوار از ۲۵ر اکتوبر ۱۹۳۸ء تا ۳۱ر جنوری ۱۹۳۹ء منظوری دی جاتی ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:۔ واقع ۲۲ر فروری ۱۹۳۹ء

ہمیں اس شورش کے سلسلہ میں ۱۹ر فروری کو بلوہ ہو جانیکی خبر معلوم ہو کر دلی رنج و افسوس ہوا۔ لیکن یہ امر اطمینان بخش ہے کہ جن افسران کو ہم نے مامور کیا تھا کہ وہ فوراً موقع پر جاکر انتظام کریں۔ اُنہوں نے حالات پر بہت جلد قابو پالیا۔ اور مزید فساد نہیں ہونے پایا۔ ہمارا منشاء ہے کہ اس واقعہ کے متعلق مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کیجائے لہذا ہم حکم دیتے ہیں کہ پولیس کی تحقیقات عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بذات خود کریں۔ اور سٹر مینیجر پولیس اینڈ وائزر ریاست رامپور کے شورہ سے وہ اپنی رپورٹ مع سفارشات عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔ منسٹر انچارج پولیس کو ارسال کریں۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر طے کرینگے کہ اس رپورٹ پر کیا کارروائی کی جائے۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر ایک مفصل رپورٹ تمام واقعہ کی ہمارے ملاحظہ میں پیش کریں گے۔

(۲) اس بلوے کے موقع پر سب انسپکٹر پولیس کے گولی چلانے کے متعلق تحقیقات مجسٹریٹ کا نتیجہ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر (چیف مجسٹریٹ) مع اپنی رائے کے ہمارے ملاحظہ میں پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اصل روبکار اجلاس ہمایوں (اُردو و انگریزی) صادرہ ۲۲ر فروری سنہ حال عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر منسٹر انچارج پولیس کی خدمت میں اور ایک نقل عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر (چیف مجسٹریٹ) کیخدمت میں مرسل ہو کر تصدیعہ دیا جائے کہ براہ کرم حسب منشائے حکم ہمایوں کارروائی فرمائی جائے۔ ایک نقل روبکار (اردو) برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔

مورخہ ۲۳ر فروری ۱۹۳۹ء (دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

تجویز اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مورخہ ۴ فروری ۱۹۳۹ء)

مسماۃ یاقوتی بیگم مدعیہ اپیلانٹ

بنام

احمد علیخاں مدعا علیہ ریسپانڈنٹ

دعویٰ استقرار حق

بعد مندرجہ عنوان۔ مسل عدالت ابتدائی کو اس حکم کے ساتھ بھیجی گئی تھی کہ وہ خالص منافع حصہ مدعیہ کا تعین کرکے تجویز پیش کرے۔ عدالت ابتدائی کی تجویز موصول ہوئی۔ بعد ملاحظہ تجویز و عذرات فریقین بحث وکلاء سماعت ہوئی۔ عدالت ابتدائی نے بروئے جمعبندی ۱۳۴۳ف کل نشست آراضی پانچ سو بیگہ ایک ہزار دو سو ستر روپیہ تیرہ آنہ چھ پائی ([illegible]) مانتے ہوئے ایک سو پچاس بیگہ پر [illegible] کا منافع بلا مجرائی اخراجات تجویز کیا ہے۔ اور رقم چوکیداری [illegible] و مصارف وصول آمدنی [illegible] مجرا دیتے ہوئے خالص منافع حصہ مدعیہ [illegible] قرار دیا ہے

عدالت کی تجویز تعین منافع کے متعلق صحیح نہیں ہے جمعبندی کے ملاحظہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۳۴۳ف کی نشست [illegible] ہے اور اس سال میں سالم [illegible] وصول ہوئے ہیں عدالت کی تجویزہ رقم [illegible] ان دونوں رقوم سے مطابقت نہیں کرتی بمقابلہ نشست منافع حصہ مدعیہ [illegible] اور بمقابلہ وصول [illegible] ہوتا ہے۔

عدالت ابتدائی نے ۱۳۴۳ فصلی کی کل نشست پر حصہ مدعیہ قائم کیا ہے۔ حالانکہ مدعیہ اس قدر رقم پانے کی مستحق ہے۔ جس قدر مدعا علیہ کو وصول ہوئی خواہ ۱۳۴۳ف میں یا اس سال کی بقایا سنین مابعد میں وکیل مدعیہ کی یہ بحث ہے کہ ۱۳۴۳ف کا جو بقایا وصول سالہائے مابعد میں ہوا ہے۔ وہ بھی ۱۳۴۳ف کے منافع میں شامل کیا جائے۔ اس کی تائید میں انہوں نے نظیر آل انڈیا رپورٹر ۱۹۲۳ء صفحہ ۳۱۱ پیش کی جس سے ہم کو اتفاق ہے

چونکہ مسل میں صرف ۱۳۴۳ف کی جمعبندی شامل ہے۔ لہذا ۱۳۴۴ف و ۱۳۴۵ف کی جمعبندیاں تحصیل سے طلب کرکے ملاحظہ کی گئیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۳۴۳ف میں سالم [illegible] اور ۱۳۴۴ف میں [illegible] اور ۱۳۴۵ف میں [illegible] روپیہ بابت بقایا ۱۳۴۳ف وصول ہوکر کل رقم ۱۳۴۳ف [illegible] ہوئی۔ اس کے حساب سے حصہ مدعیہ بقدر سالم [illegible] ہوتا ہے عدالت ابتدائی نے جو خرچ تعدادی [illegible] حصہ مدعیہ میں مجرا دیا ہے۔ اس سے ہم کو اتفاق ہے۔ لہذا سالم [illegible] میں سے [illegible] مجرا کرنے کے بعد خالص منافع حصہ مدعیہ [illegible] تجویز کیا جاتا ہے ۱۳۴۳ف کی وہ بقایا جو منافع میں محسوب کی گئی ہے

اس کے پانے کی آئندہ مدعیہ مستحق نہ ہوگی۔

وکیل مدعیہ کی یہ بھی بحث ہے کہ پانچروپیہ سال جو وقف نامہ میں سیتا خاں کو آراضی وقف خیر سے دیا جانا تحریر ہے وہ بھی ادرج ڈگری کئے جائیں۔ ہمارے نزدیک مدعیہ بروئے وقف نامہ یہ رقم پانے کی مستحق ہے۔ لہذا یہ رقم بھی درج ڈگری کی جائے

حکم ہوا کہ

مبلغ آراضی حصہ مدعیہ تعدادی دو سو اٹھتر روپیہ تین پائی ([illegible]) و پانچروپیہ سالانہ نیز از آراضی وقف خیر کل بقدر دو سو تراسی روپے ([illegible]) درج ڈگری ہو۔

[illegible]